اخبار الجامعة

تقریب بخاری کے پرسعید موقعہ پر ایک عظیم اجتماع:۔

پچھلے دنوں ۴/ جنوری ۱۹۹۵ء کو جامعہ میں تعلیمی سال کے اختتام پر تقریب بخاری شریف اور ایک عظیم اجتماع کا انعقاد ہوا۔ یہ بابرکت اور مقدس پروگرام نماز مغرب کے متصل بعد قاری ظہیر احمد کی تلاوت کلام پاک سے شروع ہوا۔ اس کے بعد فضیلۃ الشیخ محقق العصر حضرت مولانا علامہ ارشاد الحق اثری صاحب حفظہ اللہ نے سیرت امام بخاریؒ کے عنوان پر اپنے مخصوص انداز میں خطاب فرمایا خطاب کیا تھا پھولوں اور کلیوں کی عقیدت کا گلدستہ تھا جو مولانا صاحب نے پیش کرکے سامعین کے دلوں کو موہ لیا۔ ان کے بعد استاذ الاساتذہ محدث دوراں شیخ الحدیث حافظ احمد اللہ صاحب بڈھیمالوی نے بخاری شریف کی آخری حدیث پر مفصل خطاب فرمایا۔ عشاء کی نماز کے بعد مناظر اسلام حضرت مولانا علامہ حافظ عبداللہ صاحب شیخوپوری نے سامعین کے ایک عظیم اجتماع سے اپنے مخصوص انداز میں خطاب فرمایا۔ اس طرح سے یہ تقریب اور اجتماع دعائے خیر کے ساتھ رات آٹھ بجے اختتام پذیر ہوا۔

آصف منیر فری ڈسپنسری کا افتتاح:۔

۴/ جنوری ۱۹۹۵ء کو جامعہ سلفیہ میں آصف منیر فری ڈسپنسری کا افتتاح عصر کی نماز کے بعد رئیس الجامعہ جناب الحاج میاں فضل حق نے کیا۔ اس موقعہ پر قاری حنیف صاحب ملتانی مولانا محمد یوسف انور، مولانا قاری حنیف بھٹی اور آصف منیر فری ڈسپنسری کے روح رواں جناب چودھری اقبال صاحب بھی موجود تھے۔ عصر کی نماز کے بعد مذکورۃ الصدر بزرگوں نے صدقہ جاریہ کے متعلق کتاب و سنت کی روشنی میں خطابات فرمائے یاد رہے کہ یہ ڈسپنسری گردو نواح کے تمام افراد کو علاج معالجے کی ممکنہ سہولیات فری مہیا

کرے گی۔ جسکا آغاز ۴/ جنوری سے ہوچکا ہے۔

جامعہ کا تربیتی ادبی اور تفریحی ٹور:۔

طلباء جامعہ کو جہاں زیور تعلیم سے آراستہ وپیراستہ کیا جاتا ہے وہاں طلباء کے لئے غیرنصابی تربیتی ادبی اور تفریحی نشاطات کا اہتمام بھی کیا جاتا ہے جیساکہ ۲۸ جنوری ۱۹۹۵ء کو آل جامعہ گٹ والا پارک میں ایک تربیتی ادبی اور تفریحی ٹور کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں تمام طلباء اور اساتذہ نے شرکت کی یہ پروگرام تفریحی ہونے کے ساتھ ساتھ ادبی اور تربیتی نشاطات کو بھی اپنے اندر سموئے ہوئے تھا اس پروگرام میں ایک مباحثے کا انعقاد ہوا۔ جس کا عنوان انتہائی دلچسپ تھا (پنڈ چنگا کہ شہر) سامعین اس پروگرام سے بہت زیادہ محظوظ ہوئے یہ مباحثہ پنڈ چنگا کہنے والے جیت گئے اسی طرح بیت بازی، معلوماتی کوئز پروگرام کا انعقاد ہوا، مختلف کھیلوں کے مقابلے ہوئے جس میں فٹ بال، ہاکی، کرکٹ، والی بال اور دوڑ کے پروگرام شامل ہیں۔ تمام شرکاء نے نماز ظہراور عصر گٹ والا پارک میں ادا کی۔ نماز ظہر کے بعد فضیلۃ الشیخ حضرت مولانا حافظ مسعود عالم صاحب نے اساتذہ اور طلباء کے آپس کے تعلقات اور علم کے حقوق جیسے اہم عنوان پر عالمانہ محققانہ اور مربیانہ خطاب فرمایا۔ اس طرح شام کو مغرب کی نماز کے بعد طلباء کے اعزاز میں الوداعی دعوت کے ساتھ یہ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

بقیہ صـ ۱۹

اسی کی ایک دوسرے کو تلقین کرو اسی پر ایک دوسرے سے تعاون کرو مل کر نیکی کا حکم دو اور برائی سے منع کرو تاکہ تم دنیا و آخرت میں شرافت و سعادت اور عزت و نجات سے ہمکنار ہو سکو۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہم سب مسلمانوں کو اپنے غیظ و غضب کے اسباب سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے، ہمارے روزے اور قیام رمضان قبول فرمائے اے اللہ مسلمانوں کے لیڈروں کو صحیح فرمادے، ان کے ذریعے اپنے دین کی مدد فرما، دشمنان اسلام کو ذلیل و خوار فرما، یارب سب کو دین کی سوجھ بوجھ اور اس پر استقامت کی توفیق نصیب فرما۔ دین کے ساتھ فیصلے کرنے اور اس کی طرف اپنے فیصلوں کو لے جانے کی توفیق عطا فرما۔ بلاشبہ تو ہر چیز پر قادر ہے۔